فارسی پڑھنا کیوں ضروری ہے؟

(ڈاکٹر) رئیس احمد نعمانی

گوشۂ مطالعات فارسی
پوسٹ بکس ۱۱۴، علی گڑھ۔ ۲۰۲۰۰۱

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جن لوگوں کے ذہن وضمیر صحیح باتوں کے ادراک اور اعترافِ حق کی صلاحیت سے محروم ہو چکے ہیں ان کے سامنے اور پھر اس سائنس اور ٹیکنولوجی کی شعبدہ گری کے زمانے میں زبان وادب کی بات کرنا بے وقت کی راگنی معلوم ہوتا ہے۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر حرف وصوت یعنی زبان و بیان کا قدم درمیان میں نہ ہوتو سائنس اور ٹیکنولوجی کی تمام تھیوریاں اور تمام فارمولے لنج ہوکررہ جائیں گے۔ یہ زبان و بیان ہی کا دم قدم ہے کہ جوتمام علمی وصنعتی اور سائنسی نظریات اور نظام ہائے فکر وعمل کو ایک مقام سے دوسرے مقام تک، ایک عہد سے دوسرے عہد تک، ایک قوم سے دوسری قوم تک اور ایک نسل سے دوسری نسل تک منتقل کرنے کا استمراری فریضہ انجام دیتا ہے۔

اگر ایک دوسرے انداز سے غور کیا جائے تو منکشف ہوگا کہ زبان و ادب نے انسان اور انسانیت کی جو خدمت انجام دی ہے، انجام دے رہے ہیں اور انجام دیتے رہیں گے اس کو سائنس اور ٹیکنولوجی پر برتری حاصل تھی، ہے اور

رہے گی۔ کیوں کہ سائنس اور ٹیکنولوجی انسان اور انسانیت کی صرف مادّی اور حسّی خدمات انجام دیتے ہیں جب کہ زبان وادب انسان کے تمام مادّی اور حسّی مسائل اور ان کے حل کو گویائی بخشنے کے علاوہ انسان کی ذہنی اور روحانی زندگی یعنی اس کے جذبات و احساسات، خیالات اور خواہشات کی بھی ترجمانی کرتے ہیں جو سائنس اور ٹیکنولوجی کے بس کی بات نہیں ہے۔ ایک اچھا شعر یا ایک اچھا مقولہ انسان کی زندگی کے ان تاریک لمحوں میں بھی شمع فروزاں ثابت ہوسکتا ہے جب تمام سائنسی اور ٹیکنیکل سہارے جواب دیے دیتے ہیں۔

زبان وادب کے تناظر میں مندرجہ بالا معروضات کم وبیش دنیا کی سبھی زبانوں اور بولیوں پر منطبق ہوتی ہیں اور فارسی زبان تو دنیا کی چند اہم ترین، ممتاز ترین اور شیریں ترین زبانوں میں سے ہے جو نہ صرف قرون گذشتہ میں ہی ہندوستان کے باشندوں کی بھی علمی وثقافتی روایات ومعمولات کا ایک امتیازی لازمہ اور ہماری حیات عقلیہ کی امین رہی ہے بلکہ آج بھی ہمارے عظیم وطن (ہندوستان) میں فارسی زبان کے سیکھنے اور سکھانے کی ضرورت واہمیت سے انکار کرنا آسان نہیں ہے۔ اس لیے کہ:

(۱) فارسی زبان دنیا کی چند نہایت دل کش اور شیریں زبانوں میں سے ہے جو ذہن وشعور کی بالیدگی کا ایک وافر سرمایہ اپنے دامن میں لیے ہوئے ہے جس کی وجہ سے عالمی ادبیات میں فارسی ادب کو ایک خاص اور بلند مقام ومرتبہ حاصل ہے۔

(۲) ایران، افغانستان وغیرہ کے علاوہ جہاں کی مقامی اور مادری زبان فارسی ہے، کم وبیش گذشتہ ایک ہزار برسوں میں ہندوستان کے لاکھوں مہذب اور باشعور ترین شعرا، اربابِ علم وقلم کی ذہنی اور فکری کاوشوں کے وہ بے شمار ثمرات جو آج بھی ہندوستان اور دوسرے بہت سے ملکوں کے سیکڑوں کتاب خانوں کی زینت میں اضافہ کر رہے ہیں۔ فارسی سیکھے بغیر ہم ان سے کماحقہ استفادہ نہیں کر سکتے، ہم اپنے لاکھوں دانش مندوں اور سخن وروں کے علمی وفکری کمالات سے آشنا نہیں ہو سکتے اور اپنی دیرینہ ثقافت کے ایک بڑے حصے سے واقفیت بہم پہنچانے سے محروم رہیں گے۔

(۳) ہندوستان کے وسطی عہد کی سیاسی، سماجی، علمی، تہذیبی اور تمدنی تاریخ کے اصلی اور عینی منابع ومراجع فارسی زبان ہی میں پائے جاتے ہیں۔ اُس عہد کے ہندوستان کی صحیح تاریخ جاننے کے لیے فارسی کے علاوہ کسی بھی دوسری زبان کے مآخذ پر اعتماد کرنا، دوسرے اور تیسرے درجے کی معلومات پر قناعت کرنے اور وطنِ عزیز کی واقعی تاریخ کو جاننے کی کوشش کرنے کی طرف سے مجرمانہ غفلت کے مترادف ہے۔

(۴) اخلاقیات کی تعلیم جس کی موجودہ زمانے میں نہ صرف ہمارے ملک بلکہ دنیا کے تمام ملکوں کے انسانوں اور روے زمین کے ہر گوشہ وکنار میں بسنے والوں کو، گذشتہ زمانوں سے کہیں زیادہ ضرورت ہے اور

جس کے بغیر انسانی معاشرہ طرح طرح کی بدنظمی، گونا گوں فسادات اور ہمہ جہتی بداعمالیوں کا گہوارہ بنا ہوا ہے۔ اس کا بہترین ذخیرہ قرآن پاک اور احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد، دنیا کی تمام زبانوں سے زیادہ فارسی زبان کے سرمایۂ ادبیات میں پایا جاتا ہے۔

(۵) مختلف اسلامی علوم وفنون سے متعلق ایک وافر اور وقیع سرمایہ صدیوں سے فارسی زبان کے دامن میں موجود ومحفوظ ہے جو آج تک اپنی تازگی و توانائی سے محروم نہیں ہوا ہے اور خاص طور پر مسلمانوں سے فارسی زبان کی طرف توجہ اور اس کے سیکھنے سکھانے کی کوشش کا طالب ہے۔

(٦) سنسکرت زبان کا جتنا لٹریچر ادبی، اخلاقی یا مذہبی وتہذیبی اہمیت کا حامل تھا اپنی اصل کے ناپید ہو جانے کے باوجود اس کا ایک بڑا حصہ مسلمان دانش مندوں کے صحیح علمی ذوق اور مصلحانہ ومصالحانہ معاشرتی شعور کی برکت سے آج بھی فارسی تراجم کی شکل میں موجود ومحفوظ ہے جو مسلمانوں کی رواداری، بے تعصبی اور خاکِ وطن کے ہر ذرّے سے مخلصانہ ذہنی وابستگی کی ایک بہت مضبوط دلیل ہے اور اس کا متقاضی ہے کہ تمام برادرانِ وطن فارسی زبان سیکھیں اور اس سے استفادہ کرنے کی صلاحیت پیدا کر کے اپنی دیرینہ علمی وراثتوں کو زندہ رکھنے کی کوشش سے دریغ نہ کریں۔

(۷) اردو زبان کا فارسی زبان سے ایسا عمیق و دقیق تعلق ہے کہ فارسی زبان سے کم سے کم اوسط درجے کی واقفیت بہم پہنچائے بغیر صحیح اور معیاری اردو لکھنے، پڑھنے اور بولنے کی صلاحیت ولیاقت پیدا ہونا نہایت دشوار امر ہے۔

(۸) ادھر کچھ برسوں سے ایران و افغانستان کے ساتھ ہندوستان کے اضافہ پذیر سیاسی وثقافتی روابط کے پیش نظر، ملک و بیرون ملک کے مختلف سرکاری وغیرسرکاری اداروں میں ملازمت کے امکانات روشن ہو جانے سے، خالص مادّی اندازفکر رکھنے والوں کے لیے بھی آج ہندوستان میں فارسی زبان سیکھنے اور سکھانے کی اہمیت و افادیت اظہر من الشّمس ہے۔

●●●